



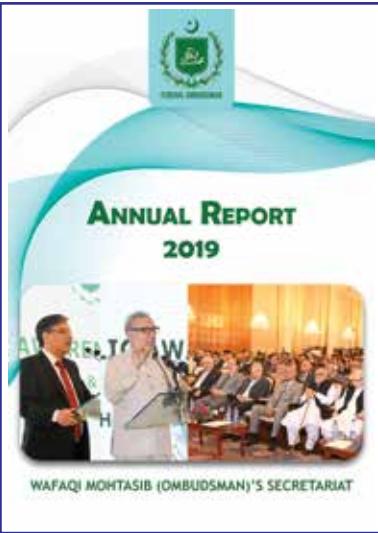
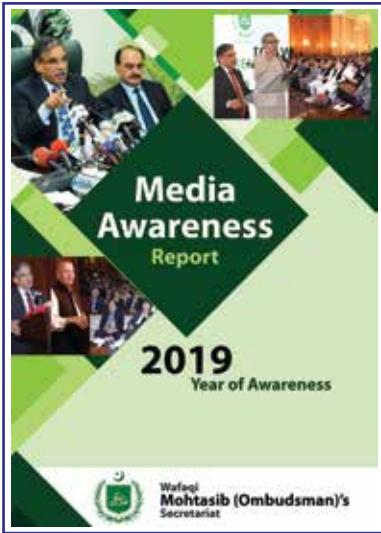
وفاقی مختصب کا پیغام

وفاقی مختصب کی بنیادی ذمہ داری اور اس کا اہم کردار وفاقی سرکاری اداروں کی بدنظری کے خلاف عوامی الناس کو رسیف فراہم کرنا ہے، اس کا دائرہ کارپورے ملک پر محیط ہے۔ وفاقی مختصب سیکرٹریٹ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ان اداروں کے خلاف شکایت کرنے میں عام آدمی کو کوئی رکاوٹ یا مشکل نہ ہو۔ اس مقصد کیلئے اسلام آباد میں وفاقی مختصب کے صدر دفتر کے ساتھ ساتھ کراچی، لاہور، پشاور، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سکھر، حیدر آباد، ڈیرہ اسماعیل خان، ایبٹ آباد اور بہاولپور میں وفاقی مختصب کے علاقائی دفاتر قائم کئے گئے ہیں تاکہ پاکستانی شہر یوں کو وفاقی سرکاری اداروں کے



وفاقی مختصب سیکرٹریٹ کی سالانہ رپورٹ 2019ء

صدر پاکستان کو پیش کردی گئی



وفاقی مختصب سیکرٹریٹ نے میڈیا یا آگاہی رپورٹ کے ہمراہ سال 2019ء کی سالانہ رپورٹ صدر پاکستان کو پیش کردی ہے۔ وفاقی مختصب سیکرٹریٹ کی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ ہر سال 31 مارچ تک صدر پاکستان کو پیش کرنا ایک آئینی تقاضا ہے۔ رپورٹ میں 2019ء کے دوران موصول ہونے والی شکایات، فیصلوں، شکایات کی نوعیت اور وفاقی مختصب کی سرگرمیوں کے حوالے سے ہمنوع تفصیلات دی گئی ہیں۔ صدر پاکستان کی ہدایت پر 2019ء کو وفاقی مختصب کے بارے میں عوامی آگاہی کے سال کے طور پر منایا گیا اور اس مقصد کیلئے ایوان صدر اسلام آباد اور گورنر ہاؤس لاہور میں آگاہی سیمینارز کے انعقاد کے ساتھ ساتھ میڈیا میں بھرپور ہم بھی چلائی گئی۔ صدر پاکستان کو اس حوالے سے اپنی کارکردگی سے مطلع کرنے کے لئے سالانہ رپورٹ کے ساتھ الگ سے ایک میڈیا آگاہی رپورٹ بھی تیار کی گئی ہے جو سال کے دوران میڈیا کو ترقی پر مشتمل ہے۔ صدر پاکستان کی ہدایات کے مطابق پرنسٹ اور الیکٹریک میڈیا کے ساتھ ساتھ وفاقی مختصب کے بارے میں عوامی آگاہی کے لئے سو شیل میڈیا سے بھی بھرپور استفادہ کیا گیا، جس سے ملک کے دور دراز ملاقوں میں رہنے والے عوام میں بھی وفاقی مختصب کے کردار اور اختیارات کے بارے میں آگاہی میں اضافہ ہوا ہے، جس سے وفاقی مختصب میں وفاقی اداروں کے خلاف شکایات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

خلاف شکایات درج کرنے میں دور دراز کے سفر کی صعوبت برداشت نہ کرنا پڑے اور انہیں ان کے گھر کے قریب ہی یہ سہولت میسر ہو۔ مزید برائے ملک کے دور دراز کے قصوبوں کے عوام کی سہولت کیلئے وفاقی مختصب نے اوی آر کے نام سے ایک پروگرام شروع کر رکھا ہے جس کے تحت وفاقی مختصب کے افران شکایات لندن گان کے گھر کے قریب ان کی شکایات کی سماعت کرتے ہیں اور چالیس دن کے اندر ان کی شکایات کا ازالہ کر دیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وفاقی مختصب میں شکایات کے اندراج میں مزید سہولت فراہم کرنے کیلئے موبائل ایپ شروع کی گئی ہے جس کے ذریعے دنیا کے کسی کو نے میں بیٹھ کر آپ شکایات درج بھی کر سکتے ہیں اور اپنی شکایات کا تازہ ترین سٹیشن اور ہونے والی پیش رفت بھی جان سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم کوشش کر رہے ہیں کہ وطن عزیز کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے عوام کی سہولت کے لئے مزید علاقائی دفاتر قائم کئے جائیں، اس مقصد کے لئے ملکت بلستان اور بلوچستان کے چیف سیکرٹریوں کو لکھا گیا ہے کہ وہ ملکت اور خضدار میں علاقائی دفاتر کے قیام کے بارے میں کوشش کریں۔ مجھے امید ہے کہ ہم وقت کے ساتھ ساتھ وفاقی مختصب تک عوام کی رسائی میں مزید آسانیاں پیدا کرنے اور ان کی وادرسی میں مزید کامیابیاں حاصل کر سکیں گے۔ (انشاء اللہ)

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کی پر لیس کانفرنس وفاقی مختسب نے 2019ء میں 74,689 شکایات کے فیصلے کئے



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز پر لیس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں، وفاقی مختسب کے سکریٹری ڈائریکٹر جمال ناصر اور سینئر ایڈوائزر ایجaz احمد قریشی بھی ان کے ہمراہ ہیں۔

شکایت کنندگان کی سہولت کیلئے سکائپ پر سماحت اور موبائل ایپ پر شکایات کی وصولی کا سلسلاہ شروع کیا گیا

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کی اصلاح کے لئے سفارشات پر عملدرآمد کیلئے پانچ سو ماہی اپنا موقف پیش کر سکے، اس سے شکایت کنندہ کے وقت اور ایجنسی سکریٹریٹ میں ایک پرہجوم پر لیس کانفرنس سے خطاب کرتے رپورٹیں سپریم کورٹ کو پیش کی گئیں، ہمارے افران نے مطلعوں کے سرماۓ کی بچت ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی مختسب کو ہوئے 2019ء کے دوران اپنے دفتر کی کارکردگی اور حاصل کئے اور تخلصیوں میں جا کر عوام انسان کو ان کے گھر کی بیانی پر انصاف سے زیادہ شکایات بھیجا سپاٹی کرنے والی کمپنیوں کے خلاف کی گئیں جن کی تعداد 32,421 ہے۔ 2019ء میں ان کمپنیوں کے خلاف 32,277 شکایات کے فیصلے کئے گئے، سوئی گیس کے خلاف 9598 شکایات موصول ہوئیں، وہ دس ادارے جن کے خلاف سب سے زیادہ شکایات موصول ہوئیں ان میں بھی تقسیم کرنے والی کمپنیوں اور سوئی گیس کے علاوہ نادرا، پاکستان پوسٹ آفیس، علامہ اقبال اور پن یونیورسٹی، پاکستان بیت المال، پاکستان ریلوے، اشیٹ لائف انشومنس، آئی بی، بنے نظیر ایکم سپورٹس پروگرام اور E O B I شامل ہیں، نادرا کے خلاف

اس سال کے وسط تک تمام علاقائی دفاتر میں آن لائن سماحت شروع کر دی جائے گی

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے میڈیا کے نمائندگان کو بتایا کہ وفاقی مختسب سکریٹریٹ میں سکائپ، IMO اور انسٹا گرام پر شکایات کی نے بتایا کہ 2019ء کو وفاقی مختسب کے بارے میں آگاہی کے سامنے ہوتی رہی ہے، اب شکایت کنندگان گھر بیٹھے سامنے میں شال ہو سکتے ہیں، انہیں سفر کی صعوبت اٹھانے کی بھی ضرورت نہیں۔ اس سال کے وسط تک ہم تمام علاقائی دفاتر میں یونیورسٹی 1263، پاکستان بیت المال 1093، پاکستان ریلوے ہوا۔ 2019ء میں 73,059 شکایات درج ہوئیں، جو آن لائن سماحت شروع کر دیں گے اور شکایات گزار اور ایجنسی کو آئی بی 892، بنے نظیر ایکم سپورٹ پروگرام 627 اور 2018ء کے مقابلے میں 7.60 فیصد زیادہ ہیں، فیصلوں پر نظر ثانی اور صدر پاکستان کو ایکیلوں کی شرح 1 فیصد سے بھی کم رہی۔ جیلوں اختیار ہو گا کہ وہ اپنے گھر یا دفتر میں بیٹھ کر سماحت میں شریک ہو اور E O B I کے خلاف 507 شکایات موصول ہوئیں۔ سال

وفاقی مختصہ کی مداخلت پر پانچ افراد کو وزیر اعظم کے امدادی پیکج کے تحت نوکریاں دے دی گئیں

وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز کی مداخلت پر وفاقی ناظمت تعليمات نے دوران سروں وفات پانے والے پانچ ملازمین کے بچوں کو نوکریاں دے دی ہیں، جس سے ان کے خاندانوں میں خوشیوں کی لہر دوڑ گئی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی ناظمت تعليمات میں کام کرنے والے مختلف ملازمین دوران سروں وفات پاگئے مگر ان کے پہماندگان کو وزیر اعظم کے امدادی پیکج کے تحت ملازمین فراہم نہ کی گئیں۔ وفاقی مختصہ کو موصول ہونے والی مختلف درخواستوں پر وفاقی ناظمت تعليمات سے رپورٹ طلب کی گئی۔ وفاقی مختصہ میں شکایات کی سمعتوں کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ حکمہ ٹال مٹوں سے کام لے رہا ہے۔ وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز نے حکمہ کو ہدایت کی کہ شکایت کنندگان کو قوانین کے مطابق ملازمین فراہم کی جائیں۔ وفاقی مختصہ کے فیصلے کے بعد بھی وفاقی ناظمت تعليمات مختلف جیلوں بہانوں سے تاخیر کرتی رہی تاہم وفاقی مختصہ کے عملدرآمد ونگ کی مسلسل کوششوں سے بالآخر ناظمت تعليمات نے محمد شعیب، محمد شمشیر اور محمد الحسن کو گریڈ پندرہ میں اسٹینٹ جبکہ اسمبلن کمال اور ذکیب حسن کو گریڈ چار میں ڈی ایم او کی ملازمین دے دی ہیں، جس پر ان کے خاندانوں نے وفاقی مختصہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہ وفاقی مختصہ کی مداخلت سے انہیں انصاف مل گیا ہے جس سے پانچوں خاندانوں کی معاشی مشکلات میں بہتری آجائے گی۔

2019ء کے دوران وفاقی مختصہ کے فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح 87.2 فیصد رہی، اکثر شکایات پر فریقین کی رضا مندی سے عملدرآمد بھی ہو گیا۔ 23 شکایات پر وفاقی مختصہ نے وفاقی اداروں کو ہدایات اور سفارشات جاری کیں جن میں سے 20658 پر عملدرآمد ہو چکا ہے، صرف 317 فیصلوں کے خلاف صدر پاکستان کو اپیل کی گئی جن میں سے صدر پاکستان نے صرف 23 اپلیکیشن قبول کیں اور وہ بھی شکایت کنندگان کی تھیں۔

97 فیصد شکایات پر

عملدرآمد بھی ہو گیا ہے،

سب سے زیادہ شکایات بھلی اور

گیس کے خلاف آئیں

ایجنی کی طرف سے ہمارے خلاف کوئی ایک اپیل بھی قبول نہیں کی گئی۔ 2019ء کو وفاقی مختصہ کے بارے میں آگاہی کے سال کے کبیوڑا نزدیک نظام سے نسلک کیا جا چکا ہے جبکہ باتی اداروں کو بھی نسلک کیا جا رہا ہے، سید طاہر شہباز نے کہا کہ پریم کورٹ نے وفاقی مختصہ کی ذمہ داری لگائی کہ جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو بھی آسانی ہو گئی ہے۔ وفاقی مختصہ نے تایا کہ اسلام آباد میں سہولیات کے حوالے سے سفارشات پر عملدرآمد کو تیقینی بنائیں، اس سلسلے میں ہم پریم کورٹ کو پانچ سماں ہی رپورٹیں پیش کر چکے ہیں۔ ہر رپورٹ سے قبل میں نے خود چاروں صوبوں میں جا کر گورنمنٹ ایپلائز ہاؤسٹنگ فاؤنڈیشن کے کئی مشترکہ احلاں چیف سکریٹریز، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر متعلقہ حکام سے ہوئے اور اسلام آباد کے تعمیراتی منصوبوں میں تیزی لانے کی ملاقاتیں کیں جس سے ملک بھر کی جیلوں میں کافی بہتری آئی ہے۔ پروگرام کے تحت وفاقی مختصہ کے تفتیشی افران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تحصیل اور ضلعی ہیڈ کارٹریز میں جا کر کوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کریں، ہمارے 31 افران نے ملک بھر کے 47 تحصیل اور ضلعی ڈیک قائم کئے جہاں بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق چودہ اداروں کے ذمہ داران چوپیں گھنٹے موجود ہتھیں ہیں اور موقع پر ہی میں انتہی (تک) میں ایشین اور بیسین ایسوی ایشن (اے اے) کے ایک اجلاس میں مجھے دوسرا بارے اوابے کا صدر منتخب کیا گیا، اے اے کا صدر رفتہ بھی یہاں وفاقی مختصہ سکریٹریٹ میں قائم ہے۔ پر لیں کا نفرنس میں وفاقی مختصہ سکریٹریٹ کے سیکریٹری ڈاکٹر جمال ناصر اور سینئر ایڈیٹر ارجاع احمد فرقی شی بھی وفاقی مختصہ کے ہمراہ تھے۔ ★ ★ ★

ان کے بینک اکاؤنٹ میں جاری ہے، قبل از یہ پیشن کی وصولی کیلئے انہیں ہر ماہ گھٹوں لمبی قطاروں میں لگانا پڑتا تھا۔ وفاقی مختصہ نے تایا کہ شکایت کنندگان کی سہولت کیلئے 2019ء میں موبائل شکایات کیا جا رہا ہے، سید طاہر شہباز نے کہا کہ پریم کورٹ نے وفاقی مختصہ کی ذمہ داری لگائی کہ جیلوں کی اصلاح اور قیدیوں کو سہولیات کے حوالے سے سفارشات پر عملدرآمد کو تیقینی بنائیں، اس سلسلے میں ہم پریم کورٹ کو پانچ سماں ہی رپورٹیں پیش کر چکے ہیں۔ ہر رپورٹ سے قبل میں نے خود چاروں صوبوں میں جا کر چیف سکریٹریز، آئی جی جیل خانہ جات اور دیگر متعلقہ حکام سے ملک بھر کی جیلوں میں کافی بہتری آئی ہے۔ وفاقی مختصہ نے اوسی آر کے نام سے ایک پائلٹ پروگرام شروع کر رکھا ہے، اس پروگرام کے تحت وفاقی مختصہ کے تفتیشی افران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تحصیل اور ضلعی ہیڈ کارٹریز میں جا کر کوام الناس کو ان کے گھروں کے قریب مفت اور فوری انصاف فراہم کریں، ہمارے 31 افران نے ملک بھر کے 47 تحصیل اور ضلعی ڈیک قائم کئے جہاں بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق چودہ اداروں کے ذمہ داران چوپیں گھنٹے موجود ہتھیں ہیں اور موقع پر ہی میں انتہی (تک) میں ایشین اور بیسین ایسوی ایشن (اے اے) کے ایک اجلاس میں مجھے دوسرا بارے اوابے کا صدر منتخب کیا گیا، اے اے کا صدر رفتہ بھی یہاں وفاقی مختصہ سکریٹریٹ میں ریاضر منٹ کے چند دن بعدی ملازمین کو ان کے واجبات میں ریاضر منٹ کے چند دن بعدی ملازمین کی پیشن کے کمکنے کے لئے ایک ماہ کے اندر مکمل کئے جائیں چنانچہ اکثر اداروں میں تو وہ ایک خود کار نظام کے تحت وفاقی مختصہ کے کمپیوٹر نزدیک جاتے ہیں، اب وفاقی مختصہ کی ہدایت پر ریاضر منٹ ملازمین کی پیشن کے ستم پر آ جاتی ہیں اور ان پر کارروائی شروع ہو جاتی ہے، اس



وفاقی محتسب کے وفد کی چیف جسٹس آف پاکستان سے ملاقات 2019ء کے دوران وفاقی محتسب سکریٹریٹ کی کارکردگی پر بریفنگ

وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی سربراہی میں وفاقی محتسب سکریٹریٹ جیلوں میں قید بچوں اور خواتین کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے آف پاکستان نے اس خواہش کا اٹھا کیا کہ وفاقی محتسب کے ایک وفد نے تین فروری 2019ء کو چیف جسٹس آف اقدامات، نظام تعلیم کی اصلاح، مارکمکی پہاڑیوں پر ہرسال لگنے پاکستان کے سالحی علاقوں میں ماحولیاتی مسائل اور وہاں صاف پانی کی دستیابی کے حوالے سے بھی اپنی کوششیں بروئے کار لائیں پانی کی روک تھام اور تھانہ کلچر کی اصلاح کیلئے وفاقی محتسب والی آگ کی کارکردگی کے حوالے سے بھی اپنی کوششیں بروئے کار لائیں سکریٹریٹ کی کمیبوں کی سفارشات اور اس حوالے سے اٹھائے گئے نیز سول ایوی ایشن اخباری اور کراچی پورٹ ٹرست میں بھی اس اقدامات کے بارے میں بھی چیف جسٹس کو بتایا۔ چیف جسٹس امر کو لیئنی بنا کیں کہ یہ ادارے اس قانون کی پاسداری کر رہے ہیں جس کے تحت انہیں قائم کیا گیا تھا۔ ملاقات کے آخر میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس گلزار احمد نے وفاقی محتسب اور ان کے ایڈوائزرز کا شکریہ یاد کیا اور ان کو ششون کوسراہا جو وہ وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف عام لوگوں کی دادری کیلئے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے چیف جسٹس آف پاکستان کو وفاقی محتسب سکریٹریٹ کی مطبوعات اور یادگاری شیلد پیش کی۔ چیف جسٹس نے بھی وفاقی محتسب اور وفد کے دیگر اکان کو شیلد ز عطا کیے۔



وفاقی محتسب چیف جسٹس آف پاکستان کو یادگاری شیلد پیش کر رہے ہیں

چیف جسٹس کو وفاقی اداروں کی بدانتظامی کی شکایات کے خلاف وفاقی محتسب کے اقدامات اور 2019ء کے دوران وفاقی محتسب سکریٹریٹ کی کارکردگی کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ وفاقی محتسب نے چیف جسٹس آف پاکستان کو بتایا کہ 2019ء کے دوران تقریباً 75000 شکایات کو منٹایا گیا جن میں سے 97 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد بھی ہو گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شکایت کنندگان کی سہولت کیلئے موہائل ایپ سماحت انجمنیشن ٹیکنالوجی کے جدید ترین ذرائع کو استعمال کیا جا رہا ہے۔

وفاقی محتسب نے سپریم کورٹ کی ہدایت پر جیلوں کی اصلاح،



گوجرانوالہ میں وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر کے ایڈوائزرز شاہد طیف اوسی آرپوگرام کے تحت نارواں اور سیاگلوٹ میں شکایات کی سماعت کر رہے ہیں



وفاقی مختسب کے 97 فیصد فیصلوں پر عملدرآمد ہو چکا ہے

یہ غریب آدمی کی عدالت ہے، ہمیں عوام الناس کو جلد اور مفت انصاف کو لیقینی بنانا ہے۔ سید طاہر شہباز

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کا ہے گا ہے مختلف شعبوں کی کارکردگی کا سرکاری اداروں کے خلاف فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح کو اطمینان تمام وسائل کو بروئے کار لانا ہو گا۔ وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے بخش قرار دیا اور عملدرآمد ونگ کو مزید ہمدری لانے کی ہدایت کی۔ سی ڈی اے اور فیڈ رل گورنمنٹ ایکپلائز ہاؤس سنگ فاؤنڈیشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی مختسب غریب آدمی کی عدالت ہے۔ سمیت ان اداروں کی ایک مشترکہ میٹنگ بلانے کی بھی ہدایت اے۔ ایک اجلاس کے دوران وفاقی مختسب کو ان کے فیصلوں پر عملدرآمد کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سال 2019ء کے دوران وفاقی مختسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح اور ہمیں عوام الناس کو جلد اور مفت انصاف کو لیقینی بنانے کے لیے کی، جن کے خلاف فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر ہو رہی ہے۔

باؤ لے کتے کے کائنے کی ویکسین کی عدم دستیابی

وفاقی مختسب نے اخودنوش لے لیا

انگریزی روزنامہ ڈن نے بائیس نومبر 2019ء کو ایک خبر شائع کی کہ اسلام آباد اور اولپنڈی کے ہسپتا لوں میں باؤ لے کتے کے گورنمنٹ کے آڑور پر ڈیڑھ لاکھ ویکسین پنجاب حکومت کو دی گئی کائنے کے مضر اڑات سے بچاؤ کیلئے ویکسین میسر نہیں۔ خبر میں بتایا ہے۔

گیا کہ توں کے کائنے کے مریضوں کو سرکاری ہسپتا لوں میں راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی کے واس چانسلر نے بھی تصدیق کی کہ ویکسین کی کی کے باعث مکمل کورس کے بجائے صرف ایک وقت کی پنجاب کے تمام سرکاری ہسپتا لوں میں ویکسین کا خاطر خواہ شاک موجود ہے اور پنجاب حکومت نے تمام ہسپتا لوں کو ہدایت کر لیتی ہوئے اور وزارت سحت، ڈرائپ، این آئی ایچ، پیز، آئی سی ٹی ہے کہ باؤ لے کتے کے کائنے کے متاثر شخص کو فوری طور پر ویکسین انتظام میں اور اسلام آباد میٹرو پولیس کار پوریشن کی انتظام میں اس لکائی جائے۔ ڈرائپ کے تی ای اونے بتایا کہ روزنامہ ڈن نے رپورٹ طلب کی۔ کیس کی سماعت کے دوران مذکورہ بالام تمام مارکیٹ میں ویکسین کی دستیابی سے متعلق اپنی رپورٹ اپ ڈیٹ اداروں کے نمائندگان پیش ہوئے اور وفاقی مختسب کو بتایا گیا کہ ان کر دی ہے۔ کیس پر تفصیلی بحث اور صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد اداروں کو ویکسین کی عدم دستیابی کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ وفاقی مختسب نے اسلام آباد میٹرو کار پوریشن کے میئر کو ہدایت کی کہ اس آئی ایچ کے سکریٹری نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ ہر سال آوارہ کتوں کے خاتمہ کیلئے انتظامات کئے جائیں۔

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کے فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح 97 فیصد رہتی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سال 2019ء کی آخری سے ماہی کے دوران کئے گئے 9775 فیصلوں میں سے 7138

فیصلوں پر عملدرآمد ہو چکا ہے جبکہ 2637 فیصلوں پر ابھی عملدرآمد ہونا باقی ہے۔ اجلاس میں وفاقی مختسب کے علاقائی دفاتر میں

جن فیصلوں پر عملدرآمد نہیں ہو سکا، ان میں سے

زیادہ تر وہ کیس ہیں جو مختلف عدالتوں میں زیر

التواء ہیں یا جہاں فنڈرز دستیاب نہیں تھے

عملدرآمد کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ علاقائی دفتر لاہور میں 2961 میں سے 2333، کراچی میں 1319 میں سے 1035، ڈی یہ اساعیل خان میں 1102 میں سے 807 فیصلوں پر عملدرآمد ہو چکا ہے، دیگر علاقائی دفاتر میں بھی عملدرآمد کی صورت حال اطمینان بخش ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ جن فیصلوں پر عملدرآمد نہیں ہو سکا، ان میں سے زیادہ تر کیس ہیں جو مختلف عدالتوں میں زیر التواء ہیں یا جہاں فنڈرز دستیاب نہیں تھے اور متعلقہ محکمے فنڈرز کے حصول کے لیے کوشش ہیں۔ اس موقع پر وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی



وفاقی مختصہ لاہور میں جیل اصلاحات کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جیلوں کی اصلاحات وفاقی مختصہ نے عملدرآمد کی پانچویں رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش کر دی

وفاقی مختصہ سکریٹریٹ نے پاکستان کی جیلوں میں اصلاحات سے زار کو بہتر بنانے کیلئے کوشش ہے، انہوں نے چاروں صوبوں کے بھی کہا۔ وفاقی مختصہ نے جیلوں سے متعلق اداروں، جیسے پولیس، متعلقہ سفارشات پر عملدرآمد کی پانچویں سد ماہی رپورٹ سپریم متعلقہ حکام کے ساتھ اور سائنس کمیٹیوں اور ولینیٹر کمیٹیوں کی پروگرامیں اور نادرا وغیرہ کو باہمی رابطے کے لیے جدید شکننا لو جی کورٹ کو پیش کر دی ہے، رپورٹ میں اب تک ہونے والی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے پر بھی مذکور کرتے ہیں۔ انہوں نے اختیار کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے قیدیوں کی نقل و حمل کیلئے پیش رفت بیان کی گئی ہے۔ وفاقی مختصہ نے سپریم کورٹ میں صوبوں کو جیلوں میں افرادی قوت کم کرنے کیلئے پیروں پر رہائی کی بائیومیٹرک سسٹم جلد اتمم کرنے کی ہدایت کی۔ عدالت عظمی کو رپورٹ پیش کرنے سے قبل چاروں صوبائی بیوڈ کوارٹر میں چیف سکریٹریز، وزارت داخلہ و ہوم ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسران اور آئی جی جیل خانہ جات کے ساتھ ملاقاً تین کر کے تازہ ترین صورت حال معلوم کی۔ وفاقی مختصہ کے سکریٹری ڈاکٹر جمال نا صرار اوسینر ایڈواائزر قانون حافظ احسان احمد ھوکھر نے سپریم کورٹ کے از خود کیس نمبر 4(2016) کے تحت عدالت عظمی میں رپورٹ پیش کی۔ جیف جسٹس آف پاکستان کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے پیش نے جیلوں کی اصلاحات کے لیے سفارشات کی تیاری اور ان سفارشات پر عملدرآمد کے لیے وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز کی کوششوں کی تحسین کی ہے۔

وفاقی مختصہ نے سفارشات پر عملدرآمد کی گمراہی کرنے کے لیے صوبوں کو ڈسٹرکٹ اور سائنس کمیٹی اور ولینیٹر کمیٹی کے نام سے قیدیوں، بالخصوص بچوں، خواتین اور بے سہارا قیدیوں کی فلاح و بہبود کیلئے دو کمیٹیاں بنارکھی ہے۔ مرکزی اور صوبائی حکومتوں سے بھی کہا گیا ہے کہ جیلوں کی حالت بہتر بنانے کیلئے قیدیوں کے لیے رضا کارانہ فنڈ زفافم کریں۔

وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز نے کہا کہ ان کا دفتر جیلوں کی حالت

عنوان	پنجاب	سنده	خیبر پختونخواہ	بلوچستان	ٹوٹل
کل جیلوں	41	24	37	11	113
قیدیوں کی منظور شدہ تعداد	32477	13038	11922	2585	60022
موجودہ تعداد	46422	16173	11247	1971	75813
مزایافتہ	17222	4829	3155	784	25990
اندر رہائیں	26030	11171	8092	1011	46304
مرد	45696	15812	11065	1795	74368
خواتین	726	193	182	26	1127
نابالغ	605	170	375	34	1184

وفاقی مختصہ کے اہم فنیصلے

وفاقی محتسب کی مداخلت پر شکایت کنندہ کوئی ڈی اے سے 27 سال بعد پلات مل گیا

وفاقی محکمہ سید طاہر شہباز کی مداخلت پر سی ڈی اے نے ستائیں
انہیں بتایا گیا کہ ان کے پلاٹ قبرستان میں آگئے ہیں، انہیں
کے اندر تبادل پلاٹ لاٹ کرنے کا حکم دیا مگر سی ڈی اے حکام
سال بعد شکایت کنندہ کو تبادل پلاٹ لاٹ کر دیا، تفصیلات کے
مطابق دو شکایت کنندگان مرزا جاوید اور نذریہ احمد چوہدری نے
میں لاپرواہی کا مظاہرہ کرتا رہا۔ بالآخر شکایت کنندگان نے وفاتی
محکمہ کے عملدرآمد و مگ کی مسلسل کوششوں سے ہی ڈی اے نے
وفاقی محکمہ سے رابطہ کیا، کیوں کی ساعت کے دوران سی ڈی اے
وفاقی محکمہ کو پورٹ دی کہ دونوں شکایت کنندگان کو تبادل
کے نمائندہ نے بتایا کہ مذکورہ دونوں پلاٹ چونکہ قبرستان میں آگئے
پلاٹ لاٹ کر دیے گئے ہیں۔ یوں وفاقی محکمہ کی مداخلت سے
11/2-1 میں پلاٹ نمبر 1751 اور 2013 میں
کے نمائندہ نے بتایا کہ مذکورہ دونوں پلاٹ چونکہ قبرستان میں آگئے
تھے اس لئے شکایت کنندگان کو تبادل پلاٹ لاٹ کئے جارہے
مرزا جاوید کو ستائیں رس بعد اور نذریہ احمد چوہدری کو سات برس بعد
سی ڈی اے سے مذکورہ پلاٹوں کا بغضہ حاصل کرنے کیلئے رابطہ کیا تو
یہیں۔ وفاقی محکمہ نے اپنے فیصلے میں شکایت کنندگان کو ایک ماہ
ان کا حق تملیل گیا۔

وفاقی مختصہ کا فیصلہ۔ پاکستانی سفارتخانوں میں کام
کرنے والے پاسپورٹ آفس کے ملازمین کو تجوہ اپنے مل گئیں

وفاقی مختسب سید طاہر شہزادی کی مداخلت پر پاکستانی سفارتخانوں کے تنصیر نے رپورٹ دی کہ (IMPASS) کی جانب سے فنڈز میں تعینات ملازمین کی تنخوا ہوں کی ادا میگی نہیں کی جاسکی تھی۔ وفاقی میں کام کرنے والے پاسپورٹ آفس کے ملازمین کو تنخوا ایں جاری کر دی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی مختسب کو شکایت موصول کردی گئی ہے۔ اس معاملے کو فوری طور پر حل کرنے کی کوشش کریں۔ بالآخر ادñیں کی جاسکیں۔ وفاقی مختسب کے سینئر ایڈیو اینز رحافظ احسان احمد کو کھکھلنے یہ معاملہ پاسپورٹ آفس کے ساتھ اٹھایا۔ پاسپورٹ ہوئی کہ مختلف پاکستانی سفارتخانوں میں کام کرنے والے پاسپورٹ آفس کے ملازمین کو کوئی ماہ سے تنخوا ایں ادا نہیں کی گئیں جس سے وہ آفس کے ڈائریکٹر جزل نے بتایا کہ ریاض سمیت 49 پاکستانی بریڈ فورڈ، شکاگو، دوحہ، جده، لندن، میلان، مسقط، بنی یارک، ادٹاوا، معاش مشکلات کا شکار ہیں۔ شکایت میں وفاقی مختسب سے مداخلت سفارتخانوں میں مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ اور ویزا اسٹم کام کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فنڈز کی کی باعث مختلف سفارتخانوں کی درخواست کی گئی۔ ریاض، سعودی عرب میں پاکستانی سفارتخانے میں کام کرنے والے پاسپورٹ آفس کے ملازمین کو تنخوا ایں مل گئی ہیں۔

ایک پنڈر کو ساڑھے تین لاکھ روپیے کے بقاپا جات مل گئے

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کی مدد میں بیک آف پاکستان نے ایک پیشہ کو رہائشی لاونس (Living Allowance) کی مدد میں 3,43,022 روپے چاری کر دیئے۔ ریٹائرڈ مطابق راولپنڈی کے محمد اقبال ملک نے وفاقی مختسب کو شکایت کی کہ وہ کنشہ و مرہبی اکاؤنٹ کے دفتر سے 2002ء میں ریٹائرڈ ہوا لیکن بیک آف نیشنل بیک نے اس کی پیشہ میں سات فیصد رہائشی لاونس شامل نہیں کیا تھا۔ شکایت گزار نے بتایا کہ اس نے سی ایم اے کے اکاؤنٹ آفیسر کو مطلوب کاغذات بھی فراہم کر دیئے تھے مگر منہلہ جلد نہ ہوا۔ وفاقی مختسب سکریٹریٹ میں کیس کی سماught کے دوران بیک کے نمائندہ نے بتایا کہ شکایت گزار کو رہائشی لاونس (Living Allowance) کے بتایا جاتے اور ایک کے لئے تھے۔ سماught کے دوران بیک اور سی ایم اے کے نمائندوں نے مذکورہ لاونس ادا کرنے کا وعدہ کیا جس سے شکایت گزار نے بھی اتفاق کر لیا۔ اب شکایت گزار نے وفاقی مختسب کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ اسے مبلغ 343,022 روپے ادا کر دیئے گئے ہیں۔

وفاقی مختسب نے چک شہزاد میں طالبات کیلئے
ہائی سکول کے قیام کی ہدایت کر دی

چک شہزاد اسلام آباد کے ایک رہائشی شفقت علی ضیاء نے وفاقی محتسب میں شکایت کی کہ چک شہزاد کے باسی کئی سالوں سے کوشش کر رہے ہیں کہ وہاں پہلے سے موجود پارکری سکول براۓ طالبات کو اپنگری کے ہائی سکول کا درجہ دے دیا جائے مگر وفاقی نظامت تعلیمات اس بنیادی ضرورت پر سنجیدگی سے غور نہیں کر رہی حالانکہ سی ڈی اے نے بہت پہلے اس مقصود کیلئے 11.689 یکشز میں فراہم کردی تھی۔ معاملہ وفاقی نظامت تعلیمات اور سی ڈی اے کو ارسال کیا گیا۔ کیس کی ساعت کے دوران نظامت تعلیمات نے بتایا کہ سی ڈی اے نے ابھی تک اس حوالے سے آفریٹر جاری نہیں کیا، جو نہیں سی ڈی اے یہ لیٹر جاری کر دے گا تو اس کا پیسی و ان تیار کر دیا جائے گا تاہم وفاقی نظامت تعلیمات نے وفاقی محتسب سے درخواست کی کہ پلانگ اور فناں ڈوبڑن کو بھی بدایات جاری کی جائیں کہ وہ مقاد عالم کے تحت سکول کے قیام کیلئے سہولیات فراہم کریں۔ وفاقی محتسب کی مداخلت پر سی ڈی اے نے آفریٹر جاری کر دیا۔ وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے کی کامپنی پلانگ اینڈ فناں ڈوبڑن کو بھی ارسال کرنے کی بدایات کی تاکہ وہ سکول کے قیام کیلئے سہولیات فراہم کریں۔

وفاقی مختسب سیکرٹریٹ تصویری جھلکیاں



وفاقی انشورنس مختسب خاورجیل، وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کے ہمراہ



سنندھ کے صوبائی مختسب اسد اشرف ملک، وفاقی مختسب سید طاہر شہباز سے ملاقات کر رہے ہیں



قومی کشش برائے اطفال ایجائز احمد قریشی لاہور میں پچوں کے تخفظ کے حوالے سے ایک اجلاس فی صدارت اور ہے ہیں



ایمروز زر سیدہ وقار النساء ہاشمی پولیس ٹریننگ کالج لاہور میں پچوں کے تخفظ کے حوالے سے ٹریننگ دے رہی ہیں

اوی آر کے تحت شکایات کے فیصلے

فیصلے	علائقائی دفاتر
347	حمد آباد
216	لاہور
165	گوجرانوالہ
162	سکھر
526	نیصل آباد
150	ملان
95	ڈی آئی خان
80	بہاولپور
23	پشاور
150	ایسٹ آباد
1,914	فیصلوں کی کل تعداد
-	زیر اتواء شکایات
ماہ وار تعداد:	ماہ وار تعداد:
ماہ جنوری	785
ماہ فروری	690
ماہ مارچ	439

جنوری تاریخ 2020ء - شکایات اور فیصلے

نمبر شمار	نام ادارہ	اندر راجح شکایات	فیصلے
1	پاور کنپیاں (ڈسکاؤنٹ)	7256	6178
2	نادر	1038	850
3	سوئی گیس کنپیاں	2251	1890
4	پاکستان پوسٹ آفس	248	592
5	علامہ اقبال اوپن بیونیورسٹی	395	407
6	اسٹیٹ لائف انشورنس کار پوریشن	224	219
7	پاکستان بیت المال	119	293
8	ای او بی آئی (EOB)	169	151
9	ذمکورہ بالآخر اداروں کے خلاف شکایات	11700	10580
10	دیگر اداروں کے خلاف شکایات	7215	7649
11	کل تعداد	18915	17329

ای میل: Pro2w.mohtasib@gmail.com

ہیلپ لائن برائے شکایات: 1055

ویب سائٹ: www.mohtasib.gov.pk

بچوں کی شکایات کیلئے: 1056

رابطہ برائے اردو نیوز بلڈن: کنسلنٹ (میڈیا و تعلقات عامہ)

فون نمبر: 051-9217232 فیس نمبر: 051-9217224